28 جنوری 2013ء

مائکروفنانس شعبے میں کارپوریٹ گورننس کو مستحکم کرنے کی ضرورت ہے: ڈپٹی گورنر اسٹیٹ بینک

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے ڈپٹی گورنر سعید احمد نے کہا ہے کہ مائکروفنانس شعبے میں گذشتہ چند برسوں کے دوران شاندار نمو ہوئی ہے۔ 'مائکروفنانس کارپوریٹ گورننس ٹریننگ پروگرام' کی افتتاحی تقریب کے موقع پر آج کراچی کے ایک ہوٹل میں خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان کے مائکروفنانس شعبے کی نمو اور ترقی دراصل اسٹیٹ بینک میں اعلیٰ ترین سطح پر بصیرت افروز قیادت اور ملکیت کے احساس (ownership) کی مرہون منت ہے۔

مائکروفنانس کے شعبے کے ماضی کے حوالے سے ڈپٹی گورنر نے کہا کہ مالیات تک رسائی کے فروغ کے لیے 2000ء میں یہ سفر شروع ہوا تاکہ ایسے بینک قائم کیے جاسکیں جو ہمارے معاشرے کے غریب اور کم آمدنی والے طبقوں کو مالی خدمات فراہم کرنے کے لیے مخصوص ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اسٹیٹ بینک کے یکے بعد دیگرے آنے والی قیادتیں مسلسل اسی تصور پر عمل پیرا رہی ہیں۔ پاکستان کے مائکروفنانس شعبے کا قانونی اور ضوابطی فریم ورک مستحکم بنیادوں پر اسٹیٹ بینک کی دی گئی اسٹرے ٹجک سمت کے مطابق بنایا گیا ہے۔ آج بین الاقوامی سطح پر اس کا اعتراف کیا جاتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ قیادت کے اس مستحکم ورثے کو آگے بڑھاتے ہوئے اسٹیٹ بینک کی موجودہ قیادت 'مالکاری تک رسائی' (access to finance) کا مقصد اگلی منزل تک پہنچانے کے لیے پرعزم ہے۔ جناب سعید احمد نے کہا کہ مائکروفنانس فراہم کرنے والے اداروں کی گورننس کی ساخت کو تقویت دینا، اس کی توسیع اور ادارہ جاتی ترقی کے لیے اہم رکاوٹوں کو دور کرنا ضروری تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ شعبہ پیچیدہ اور متنوع بن چکا ہے اور اس مارکیٹ میں ٹیلی کام کمپنیوں، بیمہ کمپنیوں اور کمرشل بینکوں جیسے مختلف فریق شامل ہو رہے ہیں۔

ڈپٹی گورنر کے مطابق اس شعبے کی فنڈنگ کے لحاظ سے اس شعبے کا پیش منظر بھی بدل رہا ہے اور کمرشل فنڈز تک رسائی کے لیے اداروں کی صلاحیت کی اہمیت میں اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کارپوریٹ گورننس کی مضبوط ساخت کے بنیادی مقاصد میں شفافیت بڑھانا، پائیداری کے حصول کے ساتھ مؤثر نگرانی اور کنٹرولز کو مضبوط بنانا اور وسیع تر مالی شمولیت کے لیے نمو شامل ہیں۔

انہوں نے کہا کہ مائکروفنانس شعبے میں کارپوریٹ گورننس کی مستحکم روایات اور شفاف مسابقت کو فروغ دینے کے لیے اسٹیٹ بینک نے کئی اہم پالیسی اقدامات کیے ہیں۔ ان میں مؤثر ترامیم پر عملدرآمد کے لیے مائکروفنانس کے قانونی فریم ورک کو تقویت دینا، حکمت عملی اور آپریشنز کی نگرانی کے لیے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی ذمہ داری کا تعین، فٹ اینڈ پراپر معیار کے تحت سی ای او/ڈائریکٹرز کی تعیناتی کے لیے اسٹیٹ بینک سے پیشگی منظوری، مائکروفنانس بینکوں کے لیے تخصیصی نگرانی کا نظام بشمول سالانہ آن سائٹ معائنہ اور سہ ماہی آف سائٹ نگرانی کے طریقہ کار پر عملدرآمد شامل ہیں۔

انہوں نے کہا کہ ان تمام اقدامات کے باوجود اگر سرمایہ کاروں یا انتظامیہ کی جانب سے ملکیت کے احساس کا فقدان ہو تو گورننس کا مضبوط نظام تشکیل نہیں دیا جاسکتا۔ چنانچہ آج اسٹیٹ بینک نے مائکروفنانس صنعت اور حکمہ کنسلٹنگ کی شراکت سے کارپوریٹ گورننس پروگرام کا آغاز کیا ہے۔ یہ پروگرام یو کے ایڈ کی مالی امداد سے 'مالی شمولیت پروگرام' کے تحت منعقد کیا جارہا ہے۔

اپنے اختتامی کلمات میں انہوں نے کہا کہ اسٹیٹ بینک پاکستان میں مائکروفنانس شعبے کی ترقی کے لیے اپنا اسٹرٹیجک کردار ادا کرتا رہے گا۔

☆☆☆